استفتاء

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ
قبضہ کی زمین پر جو مسجد بنی ہو اس پر نماز پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

المستفتی: سید فضل الرحمن شاہ
قندہاری بازار کوئٹہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب باسم ملہم الصدق والصواب

کسی دوسرے شخص کی زمین پر مالک کی اجازت کے بغیر مسجد بنانا جائز نہیں ہے، اور اگر بنادی گئی ہو تو ایسی مسجد میں نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے۔

فی ردالمحتارعلی الدرالمختار381/1، کتاب الصلاۃ ،مطلب فی الصلاۃ فی الارض المغصوبۃ

وکذا تکرہ فی اماکن ،،،،،،،،،،،،وارض مغصوبۃ او للغیر ،،،،،،وفی الواقعات بنی مسجدا علی سور المدینۃ لاینبغی ان یصلی فیہ لانہ من حق العامۃ فلم یخلص للہ تعالی کالمبنی فی ارض مغصوبۃ ،،،،،،، فالصلاۃ فیھا مکروہۃ تحریما فی قولٍ، وغیرصحیحۃ لہ فی قولٍ أخر کما نقلہ فی جامع الفتاوی ،

واللہ تعالی اعلم بالصواب

کتبہ: محمد عارف عرفان
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم صدیقیہ
صدیقیہ روڈ جنک اسٹاپ کوئٹہ

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ____
مورخہ ____
جامعہ دارالعلوم صدیقیہ کوئٹہ

الجواب صحیح
مفتی
جامعہ دارالعلوم صدیقیہ کوئٹہ
۱۴/۱۱/۲۰۱۷
۲۵ صفر المظفر ۱۴۳۹ھ

Scanned by CamScanner